السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ا) میری ماں کی دادی کے بیٹے یرے بھائیوں کے ہمعصر تھے تو میری ماں نے فقط ان کے چھوٹے بیٹے محمد کو میری بہن سعاد کے ساتھ دودھ پلایا۔)

ب) جیساکہ میری ماں نے میری بڑی بہن کے بیٹے سمیر کو میری بہن سحر کے ساتھ دودھ پلایا۔ وجہ یہ تھی کہ میری بڑی بہن بیمار تھی۔ اوریہ رضاعت بھی فقط میری والدہ کی طرف سے تھی۔)

ج) میری ماں نے میرے بھائی کی چھوٹی بیٹی کو بھی میری چھوٹی بہن کے ساتھ دودھ پلایا۔ کیونکہ وہ دونوں ہم عمر تھیں۔ میری بہن صرف ایک مہینہ اس سے بڑی تھی۔ اوریہ ایسے ہوا کہ ایک رات جب اس نے نیند کی حالت میں چیخ ماری اورجب بیدار ہوئی تو اس کی گود میں ایک بچی تھی جو اس کی بیٹی تھی۔ اس نے ایک بزرگ سے پوچھا تو اس نے کہا کہ تو اسے دودھ پلا، تاکہ تو شک سے بچ سکے۔ چنانچہ اس نے دوسری بار اسے دودھ پلایا اور میری بہن کو بھی اس نے دودھ پلایا۔ اس کے تبادلہ میں اس کی چھوٹی بہن کو۔

سوال یہ ہے کہ اب میرے سارے ماموں میرے بھائی ہوجائیں گے یا صرف میرا چھوٹا ماموں ہی بھائی ہوگا۔ اورکیا وہ میرے ماموؤں کے بیٹوں کی پھوپھی بن جائے گی یا نہیں؟ (خدیجہ۔ع)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تمہاری ماں نے تمہارے کسی ماموں یا کسی خالہ کو پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ دودھ پلایا ہو اور یہ رضاعت حولین کے اندر اندر ہوئی ہو تو تمہاری ماں، تمہارے ماموؤں یا خالاؤں میں سے رضیع یا رضیعہ کی ماں بن جائے گی اور تم دونوں بہنیں مذکورہ وجہ سے اس کی ماں بن جاؤ گی، جسے اس نے دودھ پلایا ہے۔ اسی طرح اگر تمہاری ماں نے تمہاری بھانجی کو اگر پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ حولین کے اندر اندر دودھ پلایا ہے تو وہ بھانجی کی ماں بن جائے گی۔ کیونکہ تمہاری ماں رضاعت کے لحاظ سے ماں اور نسب کے لحاظ سے اس کی دادی ہے اور تم دونوں، یعنی تم رضاعت کے لحاظ سے اور اس کی خالہ نسب کے لحاظ سے بہنیں بن جاؤ گی۔ رضاعت کے تمام مسائل میں ایسے ہی کہا جائے گا۔

اوراگر گھونٹ پانچ سے کم ہوں تو اس سے تحریم حاصل نہیں ہوتی اوراہل علم کے صحیح ترقول کے مطابق نہ ہی اس سے رضاعت کا حکم ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر دودھ پینے والا دو سال سے زیادہ عمر کا تھا تو بھی رضاعت کا حکم ثابت نہ ہوگا۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((لَارِضَاعَ اِلَّافِی الحَوْلَینِ))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو بچپن کے ابتدائی دو سالوں میں ہو۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَّعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم والامرُ علی ذٰلِکَ))

''جو کچھ قرآن میں نازل ہوا وہ معلومہ دس گھونٹ تھے جو حرمت کا سبب بنتے تھے۔ پھر یہ حکم پانچ معلوم گھونٹوں کے حکم سے منسوخ ہوگیا۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو عمل اسی بات پر تھا۔''

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا اوریہ الفاظ ترمذی کے ہیں... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 213

محدث فتویٰ